



## سوال

(184) نماز جنازہ با آواز بلند یا آہستہ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ با آواز بلند پڑھنا چاہیے یا آہستہ بھی پڑھا جاسکتا ہے، قرآن و حدیث میں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ وضاحت سے جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ میں تین چیزیں ہوتی ہیں۔ قراءت، درود شریف اور میت کے لیے دعائیں وغیرہ۔ جنازہ میں قراءت آہستہ اور با آواز بلند دونوں طرح ثابت ہے، چنانچہ حضرت امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بتایا: نماز جنازہ میں صحیح طریقہ یہ ہے کہ امام تکبیر کے بعد آہستہ سورۃ فاتحہ پڑھے پھر درود پڑھے اور میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعائیں کرے۔ [1]

اسی طرح جہری قراءت کے متعلق احادیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی تو فاتحہ پڑھی پھر فرمایا کہ میں نے یہ اس لیے پڑھی ہے تاکہ تمہیں اس کے سنت ہونے کا علم ہو جائے۔ [2]

ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھی اور با آواز بلند قراءت کی، پھر جب فارغ ہوئے تو فرمایا کہ یہ سنت اور حق ہے۔ [3] اسی طرح دعائیں با آواز بلند پڑھنے کی یہ دلیل ہے کہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی تو ہم نے آپ کی پڑھی ہوئی دعایا دکر لی۔ [4]

ظاہر ہے کہ یہ دعائیں اونچی آواز سے پڑھی گئی تھیں، تبھی تو صحابی نے اسے یاد کر لیا۔ بہر حال نماز جنازہ سری اور جہری دونوں طرح ثابت ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] مستدرک حاکم، ص: ۳۶۰، ج ۱

[2] صحیح بخاری، الجنازہ: ۱۳۵۔

[3] نسائی، الجنازہ: ۱۹۰۔



[4] صحیح مسلم، الجنازہ: ۹۶۳۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 178

محدث فتویٰ